نوٹس: تلخیص المفتاح سوالاً جواباً

مؤلف: احمد نواز قادری عطاری

مزید نوٹس کے لیے رابطہ کریں:

← 0302-4154930 یا گوگل پر اُردو میں سرچ کریں:

احمد نواز قادری عطاری کے نوٹس

AL- FAREED ONLINE ACADEMY

کلماتِ آغاز

الحمد للہ "**الفرید آن لائن اکیڈمی**" بہت ساری درسی کتب کے سوالاً جواباً نوٹس بنا چکی ہے، بالخصوص تخصص یعنی مفتی کورس میں پڑھائی جانے والی کتب کے آسان فہم نوٹس اور تراجم۔ ہمارا یہ سلسلہ آگے جاری ہے، ان شاء اللہ ہم مکمل درس نظامی کتب کے نوٹس شائع کریں گے تاکہ طلبا و طالبات کے لیے امتحان دینا آسان ہو جائے۔

ہمارے بنائے ہوئے نوٹس کی خصوصیات:

← بورڈ کے سالانہ امتحان کے مطابق۔

← سوالاً جواباً، آسان فہم۔

← طوالت سے پاک۔

← تھوڑے ٹائم میں مکمل تیاری۔

← باقاعدہ کسی جامعہ میں نہ پڑھنے والے طلبا کے لیے بہت مفید۔

← پوری کتاب کا چند صفحات میں مکمل خلاصہ۔

← اہم اور ضروری ابحاث کا ذکر۔

نوٹ: ذہین اور باقاعدہ مدارس میں پڑھنے والے طلبا صرف ان نوٹس پر اقتصار نہ کریں بلکہ سو فیصد کامیابی اور ایک کامیاب مدرس بننے کے لیے کتاب کی طرف ضرور مراجعت کریں۔

العبد الفقیر احمد نواز قادری عطاری

تلخیص المفتاح نوٹس

سوال: تلخیص المفتاح کے مصنف کا تعارف بیان کریں؟

جواب: تلخیص المفتاح کے مصنف کا تعارف

نام: محمد

والد کا نام: عبد الرحمن

لقب: جلال الدین

کنیت: ابو عبد اللہ

نسبت: القزوینی

مکمل نام: جلال الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن القزوینی

ولادت ووفات: (666ھ، 739ھ)

تعارف

نحو کے امام، بلاغت کے محقق و مدقق جلال الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن القزوینی ایران کے ایک شہر قزوین میں پیدا ہوئے اسی لئے قزوینی کہلائے۔ دمشق جا کر وہاں کے اساتذہ سے علم حاصل کیا اور اپنے زمانہ کے امام بن گئے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد تھے۔ شروع میں قاضی بنے پھر قاضی القضاۃ بھی

بنے۔دمشق کی جامع مسجد کے آپ خطیب رہے۔مختلف علوم میں کتب لکھیں اور بلاغت کی مشہور کتاب مفتاح کی تلخیص کی۔

اساتذہ: احمد بن ابراہیم الفاروثی، تقی الدین سلیمان بن حمزۃ، حافظ علم الدین البرزالی۔

تلامذہ: لسان الدین نوح سمنانی۔

تعریفی کلمات

المقفی میں ہے: "سمع منه جماعة بديار مصر والشام. وخرّج له مشيخة، واشتغل بعدّة علوم، وبرع في علم الأصول والعربيّة والبيان حتى صار أوحد الفضلاء حلما وعلما، وأحد الفضلاء نثرا ونظما" (المقفی الکبیر، ج6، ص23، دار الغرب الاسلامی بیروت)

ترجمہ: مصر اور شام کے بہت سے لوگوں نے آپ سے حدیث کا سماع کیا اور کئی ایک نے آپ سے فراغت حاصل کی۔آپ نے بہت سے علوم حاصل کئے اور علم اصول، صرف، بیان میں کمال درجہ کی مہارت حاصل کی حتیٰ کہ نثر و نظم اور علم و حلم کے بڑے فاضل بن گئے۔

ایضاح کے حاشیہ میں ہے: "العالم الإمام الخطيب القزويني، إمام البلاغة وشيخ البيان" (الایضاح، ج1، ص3، دار الجیل بیروت)

ترجمہ: عالم، امام، خطیب، بلاغت اور علم بیان کے شیخ وقت۔

تصانیف: تلخیص المفتاح، الایضاح، السور المرجانی من شعر الارجانی۔

تلخیص المفتاح

تلخیص المفتاح علم بلاغت پر لکھی جانے والی نہایت اہم اور منفرد تالیف ہے جو مطول کتاب المفتاح کی شرح ہے، مصنف نے اس کی تصنیف کے بعد ایضاح کے نام سے ایک اور کتاب لکھی کیونکہ تلخیص زیادہ مختصر تھی۔ اپنی اہمیت و افادیت کے پیش نظر درس نظامی کے نصاب میں باقاعدہ سبقاً پڑھائی جاتی ہے۔ اس کی کئی شروحات اور حواشی بھی لکھے جاچکے ہیں لیکن ان سب میں علامہ سعد الدین تفتازانی رحمۃ اللہ علیہ کی دو شروح مختصر المعانی اور مطول زیادہ مشہور و معروف ہیں۔

عربی شروحات:

مختصر المعانی، عروس الافراح، شرح تلخیص المفتاح، فتوح الارواح، تحفۃ المعانی، اقصی المعانی، مطول۔

اردو شروحات:

تنویر البرکات (محمد معین الدین برکاتی، نظامیہ کتاب گھر لاہور)۔ رفیع المفتاح (محمد زکریا عطاری، الغنی پبلشرز کراچی)۔ اغراض تلخیص المفتاح (محمد یوسف قادری، شبیر برادرز لاہور)۔ الوضاح (علی اعجاز مدنی، مکتبہ عطاریہ لاہور)۔ الفتاح شرح تلخیص المفتاح (شہزاد حسن بندیالوی، پروگریسو بکس لاہور)۔

صاحب تلخیص المفتاح کے ترجمہ کے لئے درج ذیل کتب دیکھیں:

(المقفی الکبیر، ج6، ص23، دارالغرب الاسلامی بیروت، الایضاح، ج1، ص3، دارالجیل بیروت، اعیان العصر، ج2، ص382، دارالفکر بیروت، الاعلام للزرکلی، ج6، ص192، دارالعلم، کشف الظنون، ج1، ص473، داراحیاء التراث بیروت)

سوال: فصاحت اور بلاغت کے ساتھ کتنی چیزوں کو موصوف کیا جاتا ہے؟

جواب: فصاحت کے ساتھ تین چیزوں کو موصوف کیا جاتا ہے:

- مفرد
- کلام
- متکلم

اور بلاغت کے ساتھ دو چیزوں کو موصوف کیا جاتا ہے:

- کلام
- متکلم

سوال: فصاحت فی المفرد کی تعریف اور مثال بیان کر دیں؟

جواب: فصاحت فی المفرد کی تعریف:

لفظ مفرد کا خالی ہونا تنافر حروف، غرابت اور مخالفت قیاس سے۔

← تنافر حروف کی مثال: مستشزرات۔

← غرابت کی مثال: مسرجاً۔

← مخالفت قیاس کی مثال: الاجلل۔

سوال: فصاحت فی الکلام کی تعریف اور مثال بیان کریں؟

جواب: فصاحت فی الکلام کی تعریف:

کلام کا خالی ہونا ضعف تالیف، تنافر کلمات اور تعقید سے۔

- ضعف تالیف کی مثال: ضرب غلامُہ زیداً۔
- تنافر کلمات کی مثال: لیس قرب قبر حرب قبر۔
- تعقید یہ ہے کہ لفظ کی دلالت معنیٰ مرادی پر ظاہر نہ ہو۔ جیسے:

وما مثله في الناس إلا مملكًا

... أبو أمه حي أبوه يقاربه

سوال: فصاحت فی المتکلم کی تعریف اور مثال بیان کریں؟

جواب: فصاحت فی المتکلم کی تعریف:

ایسا ملکہ جس کے ساتھ انسان مقصود کو فصیح لفظ کے ساتھ تعبیر کرنے پر قادر ہو جائے۔

سوال: بلاغت فی الکلام کی تعریف اور مثال بیان کر دیں؟

جواب: بلاغت فی الکلام کی تعریف:

کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا فصیح ہونے کے ساتھ۔ اور کلام کا مقتضیٰ مختلف ہو تا رہتا ہے کیونکہ کلام کے مقامات ایک دوسرے سے متفاوت ہیں۔ جیسا کہ:

- تعریف کا مقام تنکیر کے مقام کے مخالف ہے۔

- تقدیم کا مقام تاخیر کے مقام کے مخالف ہے۔
- ذکر کا مقام حذف کے مقام کے مخالف ہے۔
- وصل کا مَقام فصل کے مقام کے مخالف ہے۔
- وغیرہ۔لہذا مقتضائے حال وہ اعتبار ہے جو مناسب ہو اس کے جس کا متکلم لحاظ کرے۔

نوٹ:بلاغت فی الکلام کی دو طرفیں ہیں:

- اعلیٰ:اس کو حدِ اِعجاز بھی کہتے ہیں۔
- اسفل:وہ ہے جس میں کلام بلغاء کے ہاں حیوانوں کے آوازوں کے ساتھ مل جائے۔

سوال:بلاغت فی المتکلم کی تعریف اور مثال بیان کر دیں؟

جواب:بلاغت فی المتکلم کی تعریف:

ایسا ملکہ جس کے ساتھ انسان بلیغ کلام لانے پر قادر ہو جائے۔

الفن الاول علم المعانی

سوال:علم معانی کی تعریف کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ کتنے اور کون کون سے ابواب میں بند ہے؟

جواب:علم معانی کی تعریف:

ایسا علم جس کے زریعے لفظِ عربی کے ان احوال کو پہچانا جائے جن احوال کے ساتھ لفظ مقتضائے حال کے مطابق ہوتا ہے۔

علم معانی آٹھ (8) ابواب میں بند ہے:

- اِسناد خبری کے احوال۔
- مسند الیہ کے احوال۔
- مسند کے احوال۔
- متعلقاتِ فعل کے احوال۔
- قصر کے احوال۔
- انشاء کے احوال۔
- فصل و وصل کے احوال۔
- ایجاز، اِطناب اور مساواۃ کے احوال۔

سوال: صدقِ خبر اور کذبِ خبر کی تعریف کریں؟

جواب: صدق خبر کی تعریف:

خبر کا واقع کے مطابق ہونا۔

کذب خبر کی تعریف:

خبر کا واقع کے مطابق نہ ہونا۔

جبکہ بعض نے کہا: صدقِ خبر: خبر کا مُخبِر کے اعتقاد کے مطابق ہونا اگرچہ اِعتقاد غلط ہو۔ اور کذبِ خبر: خبر کا مخبر کے اعتقاد کے مطابق نہ ہونا۔

اِسناد خبری کے احوال

سوال:فائدۃ الخبر اور لازم فائدۃ الخبر کی تعریف کریں؟

جواب:فائدۃ الخبر کی تعریف:

وہ خبر ہے جس میں مخاطب کو حکم کا فائدہ دینا مقصود ہو۔

لازم فائدۃ الخبر کی تعریف:

وہ خبر ہے جس میں مخاطب کو اپنے عالم ہونے کا فائدہ دینا مقصود ہو۔

سوال:اِبتدائی، طلبی اور انکاری کی تعریف کریں؟

جواب:درج ذیل ہے:

- ابتدائی:وہ ہے جس میں مخاطب حکم اور حکم میں شک کرنے سے خالی الذہن ہو۔اس صورت میں کلام بغیر تاکید کے لایا جائے گا۔ جیسے:زید قائم۔
- طلبی:وہ ہے جس میں مخاطب حکم میں شک کرنے والا ہو اور اسے طلب کرنے والا ہو۔اس صورت میں ایک تاکید لانا اچھا ہے۔ جیسے:اِن زیداً قائم۔
- انکاری: وہ ہے جس میں مخاطب حکم کا انکار کرنے والا ہو۔اس صورت میں تاکید لانا واجب ہے۔ جیسے:اِنَّ اِنّ زیداً قائم۔

سوال:اِسناد کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اسناد کی دو قسمیں ہیں:

← **حقیقت عقلیہ**: وہ ہے جس میں فعل یا معنیٰ فعل کا اسناد کیا جائے اس کی طرف جس کے لیے وہ ہے متکلم کے ہاں ظاہر میں۔ جیسے: مومن شخص کا قول: انبت اللہُ البقلَ۔

← **مجاز عقلی**: وہ ہے جس میں فعل یا معنیٰ فعل کا اسناد کیا جائے اس کی طرف جس کا فعل سے تعلق ہے۔ جیسے: انبت الربیعُ البقلَ۔

مسند الیہ کے احوال

سوال: مسند الیہ کے حذف اور ذکر کے مقامات مع الدلیل بیان کریں؟

جواب: حذف کے مقامات:

- عبث ہونے سے بچانے کے لیے۔
- قرینہ کے وقت سامع کی بیداری کو جانچنے کے لیے۔
- اپنی زبان سے اسے بچانے کے لیے اس کے عظیم مرتبہ والانے کی وجہ سے۔
- یا اپنی زبان کو اس سے بچانے کے لیے، اس کے گھٹیا ہونے کی وجہ سے۔
- حاجت کے وقت انکار کرنے کے لیے۔
- اس کے معین ہونے کی وجہ سے۔

مسند الیہ کو ذکر کرنے کے مقامات:

← اس لیے کہ مسند الیہ میں ذکر اصل ہے۔

← قرینہ پر اعتماد کے ضعیف ہونے کی وجہ سے۔

← سامع کی کند ذہنی پر تنبیہ کرنے کے لیے۔

← مزید وضاحت اور پختگی کے لیے۔

← اس کی تعظیم یا اہانت ظاہر کرنے کے لیے۔

← اس کے ذکر سے برکت حاصل کرنے کے لیے۔

← کلام کو لمبا کرنے کے لیے۔

سوال: مسند الیہ کو معرفہ اور نکرہ لانے کے مقامات مع الدلیل بیان کریں؟

جواب: مسند الیہ کو معرفہ لانے کے مقامات:

- مسند الیہ کو ضمیر کے ساتھ معرفہ لاتے ہیں، تکلم، خطاب اور غائب کا مقام ہونے کی وجہ سے۔
- مسند الیہ کو علمیت کے ساتھ معرفہ لاتے ہیں، سامع کے ذہن میں اس کے معین ہونے کی وجہ سے۔
- تعظیم یا اہانت کے لیے۔
- مسند الیہ کو اسم موصول کے ساتھ معرفہ لاتے ہیں مخاطب کو اُن احوال کا علم حاصل نہ ہونے کی وجہ سے جن کے ساتھ وہ خاص ہے سوائے صلہ کے۔
- یا اس کی شان بڑھانے کے لیے۔
- یا مخاطب کو خطا پر تنبیہ کرنے کے لیے۔
- مسند الیہ کو اسم اشارہ کے ساتھ معرفہ لاتے ہیں اس کے واضح ہونے کی وجہ سے۔
- یا سامع کی غباوۃ پر تنبیہ کرنے کے لیے۔

- یا قریب، وسط، دور میں اس کا حال بیان کرنے کے لیے۔
- یا تعظیم یا تحقیر کے لیے۔

مسند الیہ کو نکرہ لانے کے مقامات:

- اس کے اِفراد کو بیان کرنے کے لیے۔
- نوع بیان کرنے کے لیے۔
- تعظیم یا تحقیر کے لیے۔

سوال: مسند الیہ کی صفت اور تاکید کیوں لاتے ہیں؟

جواب: صفت لانے کی وجہ:

- کیونکہ صفت مسند الیہ کو واضح کرتی ہے اور اس کے معنیٰ کو کھول دیتی ہے۔
- یا صفت اس کو خاص کر دیتی ہے۔
- یا اس کی تعریف۔
- یا مذمت بیان کرتی ہے۔

مسند الیہ کی تاکید لانے کی وجہ:

← مسند الیہ کو سامع کے ذہن میں مزید پختہ کرنے کے لیے۔

← مجاز یا سہو کا وہم دور کرنے کے لیے۔

مسند کے احوال

نوٹ: مسند کے احوال وہی ہیں جو مسند الیہ کے ہیں لہذا اس پورے باب کو ما قبل پر قیاس کیا جائے۔

قصر کے احوال

سوال: قصر کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: قصر کی دو قسمیں ہیں:

- قصر حقیقی۔
- قصر غیر حقیقی۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں:

- موصوف کا قصر (بند ہونا) صفت پر۔ جیسے: مازید اِلا کاتب۔
- صفت کا بند ہونا موصوف پر۔ یہاں صفت نحوی مراد نہیں بلکہ وہ معنیٰ مراد ہے جو غیر کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے: مافی الدار الا زید۔

انشاء کے احوال

سوال: اِنشاء کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: انشاء کی دو قسمیں ہیں:

- انشاء غیر طلبی۔
- انشاء طلبی: وہ ہے جو اس مطلوب کا تقاضہ کرے جو طلب کے وقت حاصل نہ ہو۔

سوال: اِنشاء طلبی کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: درج ذیل ہیں:

- تمنی۔ جیسے: لیتَ الشبابَ یعودُ۔
- کبھی "ھل" کے ذریعے تمنا کی جاتا ہے۔ جیسے: ھل لی من شفیع۔
- کبھی "لو" کے ساتھ تمنا کی جاتی ہے۔ جیسے: لو تاتینی فتحد ثنی۔
- انشاء طلبی کی اقسام میں سے ایک استفہام ہے: حروف استفہام درج ذیل ہیں:
  - ھل۔
  - ما۔
  - من۔
  - ایّ
  - کم۔
  - کیف۔
  - این۔
  - انیٰ۔
  - متیٰ۔

ہماری دیگر کتب کے نوٹس اور مختصر تالیفات کے نام

- فتاویٰ شامی کتاب الطلاق کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- کتاب البیوع کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- کتاب الوقف کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- المعتقد المنتقد کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- عقیدۂ طحاویہ کے معروضی سوالات۔
- اجل الاعلام کا خلاصہ اور نقشہ جات۔
- نور الایضاح کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- قدوری شریف کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- کافیہ کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- ہدایۃ النحو کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- مرقات کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- نزہۃ النظر شرح نخبۃ الفکر کے نوٹس سوالاً جواباً
- مناظرہ رشیدیہ کی تعریف۔
- تلخیص المفتاح کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- المعتقد المنتقد کے معروضی سوالات۔

- علم حدیث اور فقہاء احناف۔
- امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ حیات و خدمات۔
- اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ حیات و خدمات۔
- سیرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔
- حجیت حدیث اور منکرین حدیث کا رد۔
- ویلنٹائن ڈے ایک تحقیقی مقالہ۔
- محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم اور انسانی حقوق۔
- قواعد النحو۔
- سات روزہ دورۂ نحو۔
- تراجم المصنفین۔
- وغیرہ مختصر و مطول کتب۔

یہ سب کتب اور نوٹس پڑھنے اور فری ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے گوگل پر اُردو میں سرچ کریں: احمد نواز قادری عطاری کے نوٹس۔

احمد نواز قادری عطاری جلالی